از عدالتِ عظمیٰ

ایچ آر راماچندرایہ ودیگر

بنام

سٹیٹ آف کرناٹکا ودیگران

تاریخ فیصلہ: 28 فروری، 1997

[کے راماسوامی اور سجاتاوی منوہر، جسٹس صاحبان۔]

قانون ملازمت:

کرناٹک باغبانی (محکمہ) بھرتی کے قواعد، 1974:

ترقی- محکمہ باغبانی میں لیبارٹری کے حاضرین — فیلڈ اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی کا دعوی کرنا خود کو ہیڈ گارڈنرز کے مساوی سمجھنا — ٹریبونل نے دعوی مسترد کر دیا- قرار پایا کہ، جب تک کہ درخواست گزار قانونی قواعد کے تحت ترقی کے راستے میں داخل نہیں ہوتے، تب تک انہیں تشریح کے ذریعے اس زمرے میں شامل نہیں کیا جاسکتا جس سے ان کا تعلق نہیں ہے اور اس بنیاد پر ترقی کا دعوی نہیں کر سکتے- مداخلت کی ضمانت دینے والے ٹریبونل کے ذریعے جاری کردہ حکم میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 3713-14، سال 1997۔

کرناٹک ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بنگلور کے اے نمبر 1374-75، سال 1996 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے پی پی سنگھ کے لیے جی وی چندر شیکھر۔

جواب دہندگان کے لیے راماجوئس، ایس این بھٹ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی درخواستیں کرناٹک ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے حکم سے پیدا ہوتی ہیں، جو 31 اکتوبر 1996 کو درخواست نمبر 1374 اور 1375/96 میں دی گئی تھیں۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ درخواست گزاروں کو کرناٹک باغبانی (محکمہ) بھرتی قواعد، 1974 کے تحت محکمہ باغبانی میں لیبارٹری اٹینڈرس کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ عہدوں کے درجہ بندی کے تحت، مذکورہ محکمہ میں سرپرست، چرواہے، مالک مکان بشمول حاضرین، ہیڈ گارڈنرز اور فیلڈ اسسٹنٹ ہوتے ہیں اور مذکورہ بالا قواعد میں تنخواہ کے مختلف پیمانے مقرر کیے گئے ہیں۔ قواعد ہیڈ گارڈنرز، گارڈنرز، وزارتوں اور کول کے کیڈر سے فیلڈ اسسٹنٹ کے عہدوں پر ترقی کے ذریعے بھرتی کے لیے 25 فیصد کوٹہ تجویز کرتے ہیں۔ 3 اس میں اسی زمرے میں ترقی کے لیے کم از کم اہلیت مقرر کی گئی ہے۔ درخواست گزاروں نے فیلڈ اسسٹنٹ کے عہدوں پر ترقی کا دعوی کرتے ہوئے او اے دائر کیا تھا کہ لیبارٹری اٹینڈرس ہیڈ گارڈنرز کے مساوی ہیں اور اس لیے وہ فیلڈ اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی کے لیے غور کرنے کے اہل ہیں۔ انہوں نے کرناٹک عدالت عالیہ کے ایک فاضل واحد جج کے فیصلے پر انحصار کیا۔ ٹریبونل نے اسے قبول نہیں کیا اور عرضی کو خارج کر دیا۔ ٹریبونل نے تفصیلی غور و فکر کے بعد فیصلے کے عملی پیراگراف میں ہدایت دی ہے کہ:

"لہذا ہم حکومت کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ میکینکس کی تفصیلات جاننے کے لیے ایک اعلی طاقت والی کمیٹی تشکیل دے جس نے ڈائریکٹر کو ماضی سے متعلق ترقی دینے اور سرکاری خزانے سے مزید بڑی رقم جاری کرنے کے لیے اس طرح کے احکامات جاری کرنے پر مجبور کیا۔ کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر، حکومت کو ہونے والے نقصانات کے سلسلے میں قانون کے تحت ضرورت کے مطابق تحقیقات کرنے کے بعد ایسے غلطی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے۔ بحالی کے ذریعے کسی کارروائی میں، عدالتوں یا ٹریبونلوں کی کوشش ہوگی کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ جس فریق نے فیصلے کی وجہ سے تکلیف اٹھائی ہے اسے جہاں تک ممکن ہو اس عہدے پر واپس رکھا جائے جس میں وہ ہوتا، اگر اس پر منفی اثر ڈالنے والا فیصلہ منظور نہیں کیا گیا ہوتا۔ عدالتوں / ٹریبونلوں کو اس فریق کو درپیش کسی بھی غیر متزلزل مشکلات سے لاعلمی نہیں رکھنی چاہیے جس کے خلاف معاوضے کے ذریعے کارروائی کی جاتی ہے۔ بحالی کے ذریعے مناسب کارروائی کا فیصلہ کرنے میں، ٹریبونلوں / عدالتوں کو ایک عملی نظریہ اختیار کرنا چاہیے اور اس انداز میں راحت

کا خاکہ بنانا چاہیے جو معقول، منصفانہ اور قابل عمل ہو اور کسی بھی فریق کے لیے غیر متزلزل مشکلات پیدا نہ کرے۔ وصولی شروع کرتے وقت، ریاست کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ درخواست دہندگان کی خدمت کی لمبائی کو مد نظر رکھتے ہوئے مرحلہ وار قسطوں کو دینے پر غور کرے، کیونکہ ایک ساتھ وصولی جابرانہ ہو گی اور معاشی تباہی کا باعث بنے گی۔"

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مختلف افراد کو ماضی سے متعلق ترقیاں دینے سے، باغبانی کے ڈائریکٹر کی غیر قانونی کارروائی سے بڑے پیمانے پر عوامی فنڈوں ضائع ہو گئے ہیں اور اس وجہ سے، جنگلاتی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہ غلطی کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی کی جانی چاہیے اور ذاتی ذمہ داری بھی طے کی جانی چاہیے؛ اس کے علاوہ متعلقہ افراد کے خلاف تادیبی کی جانی چاہیے۔ ہمیں نہیں لگتا کہ درخواست گزاروں کے وکیل کی طرف سے اٹھائے گئے دلیل میں کوئی طاقت ہے۔ ہو سکتا ہے کہ عدالت عالیہ کے فاضل واحد جج نے یہ نظریہ اختیار کیا ہو کہ لیبارٹری کے حاضرین کو ہیڈ گارڈنرز کے طور پر بھی مانا جا سکتا ہے۔ جب تک قواعد مربوط نہیں ہوتے اور ترقی کا طریقہ کار نہیں دیا جاتا، تب تک تشریح کے ذریعے ایک زمرے کو دوسرے طریقہ کاروں سے منتقل نہیں کیا جا سکتا اور اسے سروس کے بالکل مختلف زمرے میں صرف اس وجہ سے نہیں لگایا جا سکتا کہ اس سروس میں ترقی کا طریقہ کار فراہم نہیں کیا گیا ہے۔ ان حالات میں، جب تک درخواست گزار قانونی قواعد کے تحت ترقی کے راستے میں نہیں آتے، تب تک انہیں تشریح کے ذریعے اس زمرے میں شامل نہیں کیا جا سکتا جس سے ان کا تعلق نہیں ہے اور وہ اس بنیاد پر ترقی کا دعوی نہیں کر سکتے۔ اس کے مطابق، ہمیں ٹریبونل کی طرف سے مداخلت کی ضمانت دینے والے حکم میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ملتی ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواستیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔